انا اعطینک الکوثر
ساری کثرت پاتے یہ ہیں
کوثر الخیرات
لسید السادات
صلی اللہ علیہ وسلم
مولانا علامہ محمد اشرف سیالوی زید مجدہم
اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ
ساری کثرت پاتے یہ ہیں
(امام احمد رضا بریلوی)

کوثر الخیرات

لسید السادات
صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تالیف

عمدۃ الاذکیا مولانا علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ
شیخ الحدیث دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام، سیال شریف

Phone:0541-634759
Mobile:0333-5833360

نام کتاب .... کوثر الخیرات

تالیف .... علامہ محمد اشرف سیالوی
شیخ الحدیث سیال شریف

سن اشاعت .... جنوری 2007ء

صفحات 416

قیمت .... [illegible] روپے

ناشر مکتبہ فیضان باہو 0321-7641096

ملنے کے پتے

☆ جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام کالج روڈ سرگودھا

☆ مکتبہ جمال کرم 9 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور 042-7324948

☆ فرید بک سٹال اردو بازار لاہور 042-7312173

☆ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد 041-626046

☆ احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی 051-5558320

ان یصلی بین یدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" ابوقحافہ کے بیٹے کو یہ لائق نہیں کہ وہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آگے کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔ کیا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کا تعظیم محبوب کے لئے مصلےٰ چھوڑ کر پیچھے ہٹ آنا بھی نماز کے لئے مفسد تھا اور کیا یہ تعظیم و تبجیل بھی شرک کیطرف کھینچ کر لے جانیوالی تھی جبکہ بقول انور شاہ صاحب محدث دیوبند حضرت صدیقِ اکبر فاتحہ شریف پڑھ لینے کے بعد آنحضور کی توقیر کی خاطر پیچھے ہٹ آئے اور آنحضور نے قرارت وہیں سے شروع فرمائی جہاں پر صدیقِ اکبر نے چھوڑی تھی۔ اور بقول انور شاہ مرحوم یہ روایت گیارہ کتبِ حدیث میں انہوں نے دیکھی ہے وجدت ھذا الحدیث فی احد عشر کتابا (عرف شذی جلد اول ص۸۷) اگر تعظیم و توقیر حالتِ نماز میں موجبِ شرک یا فسادِ نماز ہوتی تو یقیناً رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم انہیں اس سے منع فرماتے اور نماز لوٹانے کا حکم دیتے۔

بخاری شریف کی اس صحیح روایت نے جسے سہل بن سعد ساعدی نے نقل کیا اور گیارہ کتبِ حدیث میں اس روایت کا موجود ہونا وہ ناقابلِ تشکیک ثبوت ہے اور ناقابلِ تردید حقیقت ہے جس نے حالتِ نماز میں تعظیم و توقیرِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جواز کو اظہر من الشمس کر دیا ہے۔

نیز رئیس الوحدین تو خیالِ مصطفےٰ کو موجبِ شرک بتاتے ہیں حالانکہ مولائے مرتضےٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ نے نمازِ عصر ہی محبوبِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی نیند پر قربان کر دی حالانکہ وہ بڑی مؤکد نماز ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطیٰ وقوموا للہ قانتین "سب نمازوں کی حفاظت کرو اور خصوصاً صلوٰۃ عصر کی اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خضوع و خشوع کے ساتھ قیام کرو" اور حضرت علی المرتضیٰ نے نماز کو بالکلیہ ترک فرما دیا اور حبیبِ خدا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ. (القرآن الحکیم)

تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمھیں علم ہو۔ (کنز الایمان)

اَلْمَوَاهِبُ الْاِلٰهِيَّةُ فِى الْفَتَاوَى الشَّرِيْفِيَّةِ

المعروف بـ

فتاوی شارح بخاری

جلد دوم

تصنیف لطیف

شارح بخاری فقیہ اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی قدس سرہ

سابق صدر شعبۂ افتا الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

ترتیب

مولانا مفتی محمد نسیم مصباحی استاذ و مفتی الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

ناشر

دائرۃ البرکات، گھوسی، ضلع مئو

کتاب: المواہب الالٰہیۃ فی الفتاوی الشریفیۃ
المعروف بہ فتاویٰ شارح بخاری
تصنیف: فقیہ اعظم ہند شارح بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی قدس سرہ
سابق صدر شعبۂ افتا الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ
ترتیب، تخریج، تحقیق، تصحیح: مفتی محمد نسیم مصباحی استاذ و مفتی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور
مفتی محمد سلیم بریلوی، مفتی محمود علی مشاہدی
پروف ریڈنگ: مفتی محمود علی مشاہدی، مولانا عرش محمد خاں صاحب ادری
مفتی کہف الوریٰ مصباحی، مولوی محمد فاروق رضوی
کمپوزنگ: مہتاب پیامیؔ، پیامی کمپوٹر گرافکس، مبارک پور، اعظم گڑھ
سن اشاعت: جمادی الآخرہ ۱۴۳۳ھ / اپریل ۲۰۱۲ء
تعداد: ۱۱۰۰
ناشر: دائرۃ البرکات، کریم الدین پور، گھوسی ضلع مئو

ملنے کے پتے

① دائرۃ البرکات، کریم الدین پور، گھوسی، ضلع مئو
② مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ
③ المجمع الاسلامی، ملت نگر، مبارک پور، اعظم گڑھ
④ حق اکیڈمی، مبارک پور، اعظم گڑھ
⑤ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ مٹیا محل، جامع مسجد دہلی ۶
⑥ کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵ مٹیا محل، جامع مسجد دہلی ۶
⑦ فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲/ مٹیا محل، جامع مسجد دہلی ۶
⑧ اسلامی پبلشر، گلی سروتہ والی مٹیا محل جامع مسجد دہلی

علماے دین کی توہین کفر ہے

مسئولہ: اللہ بخش اشرفی، مقام باسنی، ضلع ناگور، راجستھان-۴؍ جمادی الاولی ۱۴۰۷ھ

مسئلہ زید علماے کرام کو حقیر سمجھتا ہے، توہین آمیز جملے علماے کرام کی شان میں بکتا ہے، زید کے بارے میں شریعت مطہرہ کا کیا فیصلہ ہے اور کہتا ہے اسلام کے قانون بہت سخت ہیں، ہر انسان کے لیے اسلام پر چلنا بہت مشکل ہو گیا اور کچھ مولویوں نے اسلام کو مشکل کر دیا ہے۔

الجواب

مطلقاً علما کی تحقیر و تذلیل کفر ہے، یہ کہنا کہ اسلام کے قانون بہت سخت ہیں الخ یہ بھی کلمہ کفر ہے زید پر توبہ و تجدید ایمان و نکاح لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ناجائز چیز کو ایمان بتانا کفر

مسئولہ: عبدالحق، عظمت گڑھ، ضلع اعظم گڑھ (یو. پی.)-۲۲؍ شوال ۱۴۰۶ھ

مسئلہ چوک کو جاے احترام نہ جاننے والے مسلم کے بارے میں یہ کہنا کہ مانو تو دیو ورنہ پتھر، جب ایمان ہی نہیں تو کچھ بھی نہیں ہے۔ ایسے الفاظ مسجد میں مسلم کے لیے استعمال کرنا کیسا ہے؟

الجواب

یہ بہت سخت جملہ ہے اس کا ظاہر مطلب یہ ہوتا ہے کہ چوک کو قابل احترام جاننا ایمان ہے اور قابل احترام نہ جاننا کفر۔ چوک ماننا ناجائز ہے، ایک ناجائز چیز کو ایمان بتانا کفر صریح ہے، اس شخص پر اس قول سے توبہ کرنا فرض ہے، یہ قائل کتنا بڑا جاہل ہے کہ خود اپنے قول سے چوک کی بے حرمتی ظاہر کر دی، جب چوک کی حیثیت یہی ہوئی جو مورتیوں کی ہے کہ مانو تو دیو ورنہ پتھر، تو جیسے مورتیاں ناقابل احترام ہیں اسی طریقے سے چوک بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے جاہلوں کو ہدایت دے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کیا کافر کو شہید یا مرحوم کہہ سکتے ہیں؟

مسئولہ: مولانا محمد محفوظ الرحمٰن قادری، بمقام ایڈر، سابر کانٹھا (گجرات)-۲۵؍ ذو قعدہ ۱۴۰۶ھ

مسئلہ کافر کو شہید یا مرحوم کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب

کافر کو شہید یا مرحوم کہنا کفر ہے شہید یا مرحوم کہنے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ مسلمان ہے، اس لیے کہ شہید وہ مسلمان ہے جو راہِ خدا میں دین کی حمایت کرتے ہوئے مارا جائے۔ اور مرحوم کے معنی ہیں رحم کیا ہوا۔ کفار مغضوب ہیں، مرحوم نہیں۔ اللہ کی رحمت میں کافروں کا کوئی حصہ نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

دینی کتابوں کو گالی دینا کفر ہے

مسئولہ:- ۲۷/ ذوالحجہ ۱۴۲۰ھ

مسئلہ زید عالم دین ہے انھوں نے اختلافی کتاب کے بحث کے دوران یہ فحش گالی دی کہ ایسے اختلافی کتاب کی ''ماں کو چودتا ہوں'' معاذ اللہ ثم معاذ اللہ اور زید نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ انھوں نے عمرو کو بحث کے دوران ''مادر چود'' کی بھی گالی دی۔ بایں صورت زید کی امامت جائز ہے یا نہیں، اور شرعاً زید پر کیا حکم عائد ہوتا ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں اور مع دستخط و مہر کے جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب

ان اختلافی کتابوں میں اگر اہل سنت کی بھی کوئی کتاب تھی تو زید کافر و مرتد ہو گیا۔ اسلام سے خارج ہو گیا، اس سے میل جول، سلام کلام حرام دینی باتوں کو گالی دینا یہ کفر صریح ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

یہ کہنا کہ اب وحدانیت کا زمانہ ختم ہو چکا ہے، کفر ہے۔
یہ کہنا کہ عمل کی کوئی ضرورت نہیں عقیدہ کافی ہے۔

مسئولہ: ابوالفیاض، محمد عارف، مقام و پوسٹ نجوندی، ضلع سیتامڑھی (بہار) - ۱۶/ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۰ھ

مسئلہ کیا فرماتے ہیں علماے دین و شرع متین ان مسائل میں کہ زید حافظ قرآن ہے مگر اب بھول گیا ہے، ان دنوں ایک مدرسہ میں مدرس ہے اور قرب و جوار کی مساجد اور محافل مولود شریف میں تقریریں کرتا ہے۔ زید نے اپنی تقریروں میں چند ایسی باتیں کہی ہیں جو ہمارے لیے وضاحت طلب ہیں، آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، براہِ کرم آیات منصوصہ اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں وضاحت

اَخبار کے بارے میں سُوال جواب

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال

مُحَمَّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ

اخباری بیان کے مُتعلِّق اِسْتِفسار کیا تو کچھ اس طرح جواب مِلا: ''میں نے اس طرح نہیں کہا تھا، صَحافی نے فون کیا تھا اور اپنی مَرضی سے فُلاں جُملہ بڑھا دیا۔'' بسا اَوقات کسی کی طرف منسوب کر کے اُس کی مرضی کے خلاف ایسا بیان چھاپ دیا جاتا ہے جس کی تردید کرنے میں فتنے کا اندیشہ ہوتا ہے اور یوں وہ خوب آزمائش میں آجاتا ہے۔ مَثَلاً کسی مُلک کا غیر مسلم صدر مَر گیا، کسی کی طرف سے تعزیتی بیان ڈالدیا گیا اور اُس میں مَرنے والے کو ''مرحوم'' لکھ دیا یا اُس کیلئے ''دُعائے مغفِرت کرنا'' منسوب کر دیا تو تردید کا مرحلہ بڑا نازُک ہے۔ یہاں یہ مسئلہ بھی سمجھ لیجئے کہ کسی غیر مسلم یا مُرتَد کو مرنے کے بعد **مرحوم** کہنے والے یا اُس کیلئے **دعائے مغفِرت** کرنے والے یا اُسے **جنّتی** کہنے والے پر حکمِ کفر ہے۔ (ماخوذ اَز بہارِ شریعت ج اول ص ١٨٥) صد کروڑ افسوس! کئی اخبارات میں اِس طرح کے کفریات بلا تکلُّف چھاپ دیئے جاتے ہیں! اِسی طرح کوئی ناپسندیدہ شخص اِقتِدار پر آگیا اور کسی کی طرف سے خوامخواہ مبارکباد کا پیغام اور دعائیہ کلمات چھاپ دیئے گئے، بے چارہ تردید کیسے کریگا؟ بَہَر حال! اخبار والوں کو ناپ تول کر لکھنا اور عُلَمائے کرام کی رہنمائی کے ساتھ چلنا ضَروری ہے ورنہ کُفریات لکھ دینے سے ایمان کے لالے پڑ سکتے ہیں۔ کسی نے بیان نہ دیا ہو اس کی طرف سے قصداً جھوٹا بیان چھاپ دینا بھی گناہ اور اگر بیان دیا ہو مگر اُس میں